تحریک منہاج القرآن

365۔ایم ماڈل ٹاؤن لاہورفون: 140-140-111

معزز عہدیداران تحریک منہاج القرآن ہمارا یہ ایمان اور یقین ہے کہ (وبالاخرۃ ھم یوقنون. اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیں) ایک ایسا دن آنا ہے جب قبریں پھٹ پڑیں گی (افلایعلم اذابعثر مافی القبور. تو کیا اسے معلوم نہیں جب وہ مردے اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں) اور ہمارے اچھے اور برے اعمال ہمیں دکھائے جائیں گے (فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ. تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے (بھی) دیکھ لے گا) وہ ایک ایسا دن ہوگا جس دن نامہ اعمال کھول دیے جائیں گے (واذالصحف نشرت. جب نامہ اعمال کھول دئے جائیں گے) اور ہمارا ہر ہر عمل عیاں کر دیا جائے گا کسی کا کوئی معمولی عمل بھی مخفی نہیں رکھا جائے گا (یومئذ تعرضون لا تخفٰی منکم خافیہ. اس دن تم (حساب کیلئے) پیش کئے جاؤ گے تمھاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی) اس دن زبانیں بند کر دی جائیں گی، کسی کو گفتگو کی مجال نہ ہوگی، اس لمحے نہ اعتراض کی گنجائش ہوگی اور نہ کسی سے وضاحت طلب کی جائیگی (ھذا یوم لا ینطقون o ولا یوذن لھم فیعتذرون. یہ ایسا دن ہے کہ وہ (اسمیں) بول بھی نہ سکیں گے اور نہ ہی انہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ معذرت کر سکیں)

قیامت کے اس ہولناک منظر میں مزید قیامت یہ ہوگی ہمارا یہ حساب کتاب آقا علیہ الصلوۃ کے سامنے ہوگا۔اصل شرمندگی اور ذلت کا احساس اس لمحے ہوگا جب ہم ساری عمر اپنی امت کی بخشش کی دعائیں مانگنے والے آقا کے حضور نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں لیکر کھڑے ہونگے آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی نگاہوں کے سامنے نامہ اعمال کے کھلنے اور شرمندگی وذلت سے پناہ مانگتے ہوئے اقبالؒ نے عرض کی تھی۔

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر	روز محشر عذر ہائے من پذیر
گر تو می بینی حسابم نا گذیر	از نگاہ مصطفٰی پنہاں بگیر

اے باری تعالیٰ تیری ذات تمام عالمین سے مستغنی ہے اور میں ایک ادنیٰ سا فقیر ہوں، حشر کے دن میرے گناہوں پر میری عذر خواہی (معذرت) قبول کر لینا اور (اے باری تعالیٰ) اگر میرا حساب وکتاب لینا ضروری ہو تو (درخواست ہے کہ) میرا حساب آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی نگاہوں کے سامنے نہ لینا۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم روز محشر حساب وکتاب سے بچ جائیں اور آقا علیہ الصلوۃ والسلام کے حضور شرمندگی نہ اٹھانی پڑے، تو ہمیں دنیا میں اپنا محاسبہ خود کرنا ہوگا۔سیدنا عمر فاروقؓ کا ارشاد گرامی ہے حاسبو اقبل ان تحاسبوا (جامع ترمذی رقم 638) ''تم اپنا محاسبہ خود کرلو اس سے قبل کہ تم سے حساب لیا جائے'' گویا جو لوگ دنیا میں اپنا محاسبہ کر لیتے ہیں وہی آخرت میں محاسبے سے بچیں گے۔

تحریک منہاج القرآن اصلاح احوال امت کی عالمگیر تحریک ہے۔حضور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی نے تحریک منہاج القرآن کے تمام فورمز کے ہر سطح کے عہدیداران کو حکم دیا ہے کہ حشر کے محاسبے کی تیاری کیلئے اپنا محاسبہ خود کر لیں۔حضور شیخ الاسلام نے Spirtual and Moral Self Assesment کیلئے دور حاضر کے جدید اصولوں کے مطابق ایک لائحہ عمل دیا ہے۔اس کے مطابق ہر عہدیدار اپنی خوبیوں اور خامیوں کی لسٹ بنائے اور اپنی خامیوں کا ہر روز جائزہ لے کر اللہ کے حضور بہتری اور اصلاح کی توفیق طلب کرے اور سہ ماہی لسٹ کو Update کرے۔آپ نے فرمایا کہ اگر ہم ہر روز اپنے اعمال نامے کو اپنے ہاتھوں میں لے کر اپنے آپ کو محشر میں محسوس کریں اور اللہ کے حضور توبہ کریں تو یقیناً اس محاسبے سے بچ سکتے ہیں۔محاسبے کے اس عمل کو بہتر بنانے کیلئے تحریک منہاج القرآن آپکو پرفارمہ پیش کر رہی ہے۔اسکی ایک عدد کاپی کروا کر اسے پر کر کے اپنے پاس رکھیں جبکہ دوسرا پرفارمہ تحریک کو جمع کروائیں۔

پرفارمہ مکمل کرنے کا طریقہ کار

پرفارمہ پر کرنے کیلئے حضور شیخ الاسلام نے حکم دیا ہے کہ پیر یا جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے بعد وضوء کر کے اللہ کے حضور دو نفل ادا کریں اور دعا کریں کہ وہ مجھے میرے عیوب سے باخبر کر دے تاکہ میں اپنے محاسبے کا آغاز کر سکوں اسکے بعد ایک رکوع قرآن پاک کی تلاوت کر کے قرآن مجید کو گواہ بنا کر اسے سامنے رکھ کر ان پرفارمہ جات کو پُر کریں۔(حسب ضرورت ایک سے زائد آپشنز پر بھی نشان لگا سکتے ہیں) پرفارمے پر کسی بھی جگہ اپنا نام نہ لکھیں۔ان پرفارموں کا مقصد کسی کو بے نقاب کرنا نہیں بلکہ اس امر کا جائزہ لینا ہے کہ کن پہلوؤں میں تربیت کی اشد ضرورت ہے۔آپکے یہ پرفارمے تحریک کے پاس امانت ہونگے اور انہیں لوگوں کے احوال کے مشاہدے کیلئے نہیں بلکہ تربیت کی ضروریات کے تجزیے کیلئے استعمال کیا جائے گا۔حضور شیخ الاسلام اس تجزیے کو خود دیکھیں گے اپنے کارکنان کیلئے دعا بھی کریں گے اور اصلاح احوال نفس کے لئے خصوصی وظائف اور رہنمائی بھی عطا فرمائیں گے۔ہمارا مشن کے ساتھ اخلاص یہی ہے کہ ہم اپنا طرز عمل صحیح اور واضح لکھیں۔پرفارمہ پر کرتے وقت نہ حد سے زیادہ عاجزی کریں اور نہ ہی مبالغہ کریں بلکہ جو آپکا عمل ہے اسی کے مطابق پر کریں تاکہ درست تجزیہ ہو سکے اور تربیت کی سمت متعین ہو سکے۔

شخصیت کا اخلاقی و روحانی پہلو

☆میری نماز پنجگانہ کی پابندی کی کیفیت کیسی ہے؟

☐ باجماعت ادا کرتا ہوں ☐ کبھی جماعت سے اور کبھی جماعت کے بغیر ☐ کبھی نماز رہ بھی جاتی ہے ☐ اکثر ناغہ ہو جاتا ہے۔ دیگر-----------

☆ میں روزانہ کتنی دیر باوضو رہتا ہوں؟

☐ ہمہ وقت باوضو رہتا ہوں ☐ دن کا اکثر حصہ باوضوء رہتا ہوں ☐ صرف نمازوں کے لیے دیگر-------------

☆میرا استغفار، کلمہ شریف اور درود پاک کی تسبیحات پڑھنے کا معمول کیسا ہے؟

☐ باقاعدگی سے روزانہ پڑھتا ہوں۔ ☐ کبھی کبھار پڑھتا ہوں ☐ کوئی معمول نہیں ہے دیگر--------------

☆کسی بھی عمل کے دوران میری نیت کیا ہوتی ہے؟

☐ دنیاوی نعمتوں کا حصول ☐ آخرت کی نعمتوں کا حصول ☐ رضائے الٰہی کا حصول دیگر-----------------

☆اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے میرا کا تعلق کیسا ہے؟

☐ اللہ رسول ﷺ کی رضا میں راضی رہنے والا ☐ شکرگزاری والا ☐ ناشکری والا ☐ صرف نعمتیں طلب کرنے والا دیگر-----------------

☆جب کوئی میری نیکی کا بدلہ برائی سے دے تو میرا ردعمل کیا ہوتا ہے؟

☐ بدلہ لیتا ہوں ☐ اس کا برا سوچتے ہوں ☐ غصے میں آجاتا ہوں ☐ خاموش رہتا ہوں ☐ اس کے لیے دعا کرتا ہوں دیگر------------------

☆جب مجھ پر کوئی مصیبت اور امتحان آتا ہے تو میرا طرز عمل کیا ہوتا ہے؟

☐ پریشان ہو جاتا ہوں ☐ اپنے اعمال کا نتیجہ سمجھتا ہوں ☐ رضائے الٰہی سمجھتے ہوئے برداشت کرتا ہوں ☐ امتحان کو بلندی درجات کا ذریعہ سمجھتا ہوں دیگر-----

☆جب میں کوئی اچھا کام کرتا ہوں تو میری خواہش ہوتی ہے کہ؟

☐ میری تعریف کی جائے ☐ مجھے انعام دیا جائے۔ ☐ کچھ نہ ہو صرف اللہ راضی ہو جائے دیگر----------------

☆جب کوئی شخص میرے مزاج کے خلاف بات کرے یا مجھ پر تنقید کرے تو میرا ردِعمل کیسا ہوتا ہے؟

☐ غصہ کرتا ہوں ☐ بات کو دل میں بٹھالیتا ہوں ☐ تحمل سے جواب دیتا ہوں ☐ اپنی اصلاح کی فکر کرتا ہوں دیگر------------

☆جب میرے علم میں کسی کا گناہ آئے تو میرا طرز عمل کیا ہوتا ہے؟

☐ سن کر مزید تجسس کرتا ہوں ☐ اس کو آگے پھیلاتا ہوں ☐ اس پر پردہ ڈالتا ہوں ☐ اپنے بھائی کے لیے استغفار کرتا ہوں۔ دیگر------------

☆جب میں بڑی عمر یا مرتبہ کے کسی شخص سے ملتا ہوں ہیں تو میرا رویہ کیسا ہوتا ہے؟

☐ سلام کرنے میں پہل کرتا ہوں ☐ ایک ہاتھ سے مصافحہ کرتا ہوں ☐ اس کے سلام کا انتظار کرتا ہوں دیگر---------------

☆جب میں چھوٹی عمر یا مرتبہ کے کسی شخص سے ملتا ہوں تو میرا رویہ کیسا ہوتا ہے؟

☐ سلام کرنے میں پہل کرتا ہوں ☐ ایک ہاتھ سے مصافحہ کرتا ہوں ☐ اس کے سلام کا انتظار کرتا ہوں دیگر-------------

☆میرا اپنے والدین سے معاملہ کیسا ہے؟

☐ مجھ سے بہت خوش ہیں ☐ مناسب معاملات ہیں ☐ مجھ سے ناراض ہیں دیگر-----------------

☆میں اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت اور اصلاح کا کتنا خیال رکھتا ہوں؟

☐ خود دلچسپی لیتا ہوں ☐ اچھے اساتذہ کا بندوبست کرتا ہوں ☐ کبھی توجہ نہیں دی دیگر-----------------

☆دوستوں اور ہمسایوں سے میرے معاملات کیسے ہیں؟

☐ وہ مجھ سے بہت خوش ہیں ☐ مناسب ہیں ☐ تعلقات اچھے نہیں ہیں دیگر-----------------

☆میں اپنے دوستوں، ساتھیوں کے متعلق کیا رائے رکھتا ہوں ہیں؟

☐ سب بہت اچھے ہیں ☐ ملے جلے ہیں ☐ سب لالچی، مطلب پرست ہیں دیگر-----------------

فکری، نظریاتی و علمی پہلو

☆میری تحریک منہاج القرآن کے ساتھ وابستگی کی وجہ؟

☐ ثواب کے لیے ☐ آخرت میں بخشش کے لیے ☐ حضور شیخ الاسلام سے متاثر ہو کر ☐ مصطفوی انقلاب کے لیے دیگر-----------------

☆مجھے مصطفوی انقلاب کی کامیابی پر یقین ہے؟

☐ 100% یقین ہے ☐ اگر اللہ نے چاہا تو ☐ ہمارا کام تو جدوجہد کرنا ہے ☐ اگر ہم نے تقاضے پورے کیے تو دیگر-----------------

☆میں اپنے وقت کی تقسیم کیسے کرتا ہوں؟۔ (کسے کتنا وقت دیتا ہوں ہیں؟)

☐ اہل خانہ کے لیے(گھنٹے) ☐ کاروبار وملازمت کے لیے(گھنٹے) ☐ اپنی ذات کے لیے(گھنٹے) مشن کے لیے(گھنٹے)

☆مصطفوی انقلاب کے لئے میرے نزدیک کیا ضروری ہے؟

☐ مالی وسائل ☐ تربیت ☐ افرادی قوت ☐ تربیت یافتہ افرادی قوت دیگر-----------------

☆میرا حضور شیخ الاسلام کی کتب کے مطالعے اور خطابات سننے کا معمول کیا ہے؟

☐ جب موقع میسر آجائے ☐ باقاعدگی کے ساتھ ☐ ایک عرصہ سے نہیں پڑھا دیگر-----------------

☆قرآن وحدیث کے مطالعے کا میرا معمول کتنا ہے؟

☐ روزانہ تلاوت کرتا ہیں؟ ☐ ہفتہ وار موقع میسر آتا ہے ☐ کبھی کبھار موقع میسر آتا ہے۔ دیگر-----------------

شخصیت کا تنظیمی وانتظامی پہلو

☆میں اپنی زندگی میں پابندگی وقت کا کتنا خیال رکھتا ہوں؟

☐ کوشش کرتا ہوں ☐ مکمل پابندی کرتا ہوں ☐ پابندی مشکل ہے۔ دیگر-----------------

☆میں اپنے آپ کو کیسا کارکن سمجھتا ہوں؟

☐متحرک کارکن ☐ایک عام کارکن ☐قائدانہ صلاحیتیں رکھنے والا ☐ صرف وابستہ دیگر--------------

☆اگر مجھے کسی مالی، تنظیمی، اخلاقی پابندی کا سامنا ہو جس سے میں متفق نہ ہوں تو؟

☐نظم پر سختی سے عمل کرتا ہوں☐عمل میں سستی کرتا ہوں ☐ متعلقہ فورم پر آواز بلند کرتا ہوں ☐ غیر متعلق افراد سے ڈسکس کرتا ہوں دیگر----------

☆اگر مجھے عزت افزائی (پروٹوکول) نہ ملے تو میرا ردِعمل کیسا ہوتا ہے؟

☐ اپنی بے عزتی محسوس کرتا ہوں۔ ☐ سخت غصے میں آجاتا ہوں اور جواب طلبی کرتا ہوں ☐ دوبارہ ان کے پاس نہیں جاتا

☐پروٹوکول لینے کے لیے بندوبست کرتا ہوں ☐ صبر سے برداشت کرتا ہوں ☐اسے اپنے نفس کا علاج سمجھتا ہوں دیگر----------

☆مالیاتی نظام یا ڈسپلن کی پابندی کے حوالے سے میرا کا طرزِ عمل کیا ہے؟

☐اپنی مرضی کرتا ہوں ☐ضرورت کو ترجیح دیتا ہوں ☐ ہرصورت میں ڈسپلن کی پابندی کرتا ہوں دیگر-----------

☆کیا مشن کی مالی امانتیں (رفاقت فنڈز وغیرہ) اپنی ذاتی ضروریات کیلئے عارضی استعمال کرلیتا ہوں۔

☐کبھی استعمال نہیں کئے ☐ ضرورت کے مطابق استعمال کرلیتا ہوں ☐ استعمال کرلیتا ہوں بعد میں پورے کردیتا ہوں۔ دیگر-----------

☆اپنے سے نیچے تنظیمی سطح کے کارکنان کے لیے میرے احساسات کیا ہوتے ہیں؟

☐اپنے جیسا کارکن سمجھتا ہوں ☐ اپنے سے بہتر کارکن سمجھتا ہوں ☐ میرے خیال میں وہ مخلص نہیں ہیں دیگر-------------

☆جب میرے پاس مشن کا مالی اختیار ہوتا ہے تو میرا رویہ کیسا ہوتا ہے؟

☐بے دریغ خرچ کرتا ہوں ☐ ذاتی پیسے کی طرح احتیاط سے خرچ کرتا ہوں ☐ذاتی سے بڑھ کر محتاط طرزِ عمل اختیار کرتا ہوں دیگر-----------

☆ دورانِ میٹنگ کوئی تجویز مجھے نامناسب لگے تو میرا ردِعمل کیا ہوتا ہے؟

☐خاموش رہتا ہوں ☐مناسب طریقہ کار سے اپنی بات کو پیش کرتا ہوں ☐پوری شدت سے اس کی مخالفت کرتا ہوں دیگر-----------

☆میرے پاس کوئی فیصلہ آئے اور فریقین میں کوئی میرا دوست یا ایسا شخص بھی ہو جس کے بارے میں میرا سیٹنگ ہو تو میرا طرزِ عمل کیسا ہوتا ہے؟

☐دوست کے حق میں فیصلہ کرتا ہوں ☐ انصاف کرتا ہوں ☐ مخالف کو رگڑا لگاتا ہوں ☐ فیصلہ نہیں کرتا دیگر-----------

☆مخالفانہ رائے رکھنے والے افراد سے بحث کے دوران میرا طرزِ عمل کیا ہوتا ہے؟

☐اپنی دلیل پر زور طریقہ سے دیتا ہوں ☐حکمت کے پیشِ نظر خاموش ہو جاتا ہوں ☐ احسن انداز میں اپنا موقف واضح کرتے ہوئے مخالف کو شرمندگی سے بچاتا ہوں

دیگر-----------------

☆جب میری رائے کی مخالفت کی جائے تو میرا طرزِ عمل کیا ہوتا ہے؟

☐مضبوط دلائل دیتا ہوں ☐ خاموشی اختیار کرتا ہوں ☐ اپنی رائے منوانے کے لئے جھگڑتا ہوں ☐ پھر کبھی رائے نہ دینا پسند کرتا ہوں

دیگر-----------------